

## حزب التحریر کے خلاف الزامات اور بہتان کی مہم مایوسی اور ناکامی پاکستان کے حکمرانوں کو حزب التحریر کی کردار کشی پر مجبور کر رہی ہے

پاکستان کے مسلمان اچھی طرح سے حزب التحریر اور اس کے طریقہ کار سے آگاہ ہیں، لیکن حکومت حزب التحریر کے خلاف جھوٹ اور بہتان لگا کر اپنے کردار کو داغ دار کر رہی ہے۔ 2 مارچ 2017 بروز جمعرات پشاور کے اخبار "آج" نے مکمل طور پر ایجنسیوں کی تیار کردہ اور کسی بھی قسم کی صحافتی اقدار سے عاری یہ خبر شائع کی کہ پشاور سے حزب التحریر کے چار اراکین کو پھانسی تقسیم کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا اور ان کے قبضے سے اسلحہ بھی برآمد کیا گیا۔ اس قسم کے جھوٹ سے حکومت کو یہی نقصان پہنچتا ہے کیونکہ پاکستان کے مسلمان اس بات سے اچھی طرح باخبر ہیں کہ مسلمانوں کے امور کو منظم کرنے کے لیے اسلام کی حکمرانی کے قیام کے لیے حزب التحریر سختی سے رسول اللہ ﷺ کے طریقہ کار کی پیروی کرتی ہے۔ وہ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ حزب التحریر صرف اور صرف سیاسی و فکری جدوجہد کرتی ہے اور رسول اللہ ﷺ کے طریقہ کار کے مطابق اسلام کی حکمرانی اور ریاست کے قیام کے لیے اسلحہ اٹھانے کو حرام تصور کرتی ہے۔

جہاں تک حکمرانوں کے اس الزام کا تعلق ہے کہ حزب التحریر مایوسی اور ناکامی کے عالم میں اپنا طریقہ کار تبدیل کر رہی ہے، تو یہ بات مشہور و معروف ہے کہ حزب التحریر ہر موقع اور صورت حال میں صرف اسلام سے ہی رجوع کرتی ہے اور اس وجہ سے اس کے شباب اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں پوری مسلم دنیا میں کئی دہائیوں سے شدید تشدد کا سامنا اور شہادتوں کو گلے لگا رہے ہیں۔ جہاں تک مایوسی اور ناکامی کی بات ہے تو درحقیقت اس صورت حال سے تو پاکستان کے حکمران دوچار ہیں جنہوں نے حزب التحریر کے خلاف جھوٹ اور بہتان کی مہم شروع کر رکھی ہے جبکہ ان کا یہ حربہ اس وقت بھی بری طرح سے ناکام ہو گیا تھا جب بہت کم لوگ حزب کو جانتے اور اس کی عزت کرتے تھے۔ یقیناً خلافت کی یقینی واپسی کو دیکھتے ہوئے حکومت مایوسی اور ناکامی کا شکار ہے اور اس کیفیت نے اس کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو مفلوج کر دیا ہے۔ حکومت کے جھوٹ اس کے اپنے کردار کو ہی اہل قوت میں موجود باخبر اور باشعور لوگوں کے سامنے بے نقاب کر رہے ہیں۔

یہ بات تو قابل فہم ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی باغی مجرم حکومت خلافت کے منصوبے اور اس کے داعیوں کے خلاف تہمت لگائے، لیکن یہ بات انتہائی افسوس ناک ہے کہ میڈیا کے کچھ عناصر حکومت کی اس خبیث مہم کا حصہ بن کر اس کے گناہ میں شریک ہو رہے ہیں اور باقی میڈیا ان کا اس بات پر احتساب نہیں کر رہا ہے کہ وہ سچ کی جگہ جھوٹ کا ساتھ کیوں دے رہے ہیں۔ میڈیا کے ان عناصر کا کم ترین احتساب یہ ہو گا کہ انہیں کہا اور مجبور کیا جائے کہ اگر وہ خلافت کے منصوبے کے لیے کچھ اچھا نہیں بول سکتے تو اس کے خلاف جھوٹ بھی نہ بولیں۔ رسول اللہ نے فرمایا،

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكَلِّمْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ  
"جو کوئی اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ سچ بولے ورنہ خاموش رہے" (مسلم و بخاری)۔

اس سے بھی اچھی بات یہ ہوگی کہ تمام میڈیا سے یہ کہا جائے کہ جب بھی مجرم حکومت اس قسم کی کوئی خبر دیتی ہے تو پہلے اس کی حزب التحریر سے تصدیق کرائی جائے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ  
"اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، ایسا نہ ہو کہ نادانی میں کسی قوم کو ایذا پہنچا دو پھر اپنے کئے پر پشیمانی اٹھاؤ" (المحرات: 6)۔

اور سب سے اچھا احتساب یہ ہے کہ میڈیا کے ان عناصر کو معذرت کرنے، اپنے گناہ پر معافی مانگنے اور اس وضاحت کو شائع کرنے پر مجبور کیا جائے اور اب سے تمام میڈیا حکومت کو اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اس کے جرائم کو بے نقاب کرنے میں حزب التحریر کا ساتھ دے۔

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس